بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. No. L. 5254

فون نمبر ۹۰ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۱۹ شعبان ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۲۶ صلح ۱۳۴۱ ہش ۔ ۲۶ جنوری ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۵ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل شام حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم حضور کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کی صحت

ربوہ ۲۵ جنوری۔ صاحبزادی سیدہ امۃ الجمیل صاحبہ کی طبیعت درد گردہ کی وجہ سے تاحال ناساز ہے۔ رات کے بارہ بجے تک سخت بے چینی اور تکلیف رہی — احباب جماعت التزام کے ساتھ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں ؛

”دفاعی معاہدوں اور اپنے حلیفوں پر پاکستان کا اعتماد ختم ہو رہا ہے“

”امریکہ اور برطانیہ دوستوں کے مقابلہ میں اس منطقہ کے غیر جانبدار ملکوں کی حمایت کر رہے ہیں“

لنڈن ۲۶ جنوری۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نے صدر ایوب سے اپنے امور دولت مشترکہ کے نامہ نگار آر ایچ سٹیڈ کا انٹرویو شائع کیا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق صدر ایوب نے نامہ نگار کو بتایا کہ سیٹو اور سینٹو کے معاہدات اور اپنے حلیفوں بالخصوص برطانیہ اور امریکہ پر پاکستان کا اعتماد ختم ہوتا جا رہا ہے۔ تاہم دفاعی معاہدات سے پاکستان کی علیحدگی کا ذکر ابھی قبل از وقت ہوگا۔ اس سلسلے میں پاکستان کو حالات کا مسلسل جائزہ لینا ہوگا۔

مسٹر آر ایچ سٹیڈ نے صدر ایوب کی توجہ پاکستانی سرحدوں پر بھارتی فوجوں کی نقل و حرکت کی طرف مبذول کراتے ہوئے یہ دریافت کیا کہ اس نئی صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے پاکستان کیا اقدام کر رہا ہے۔ صدر ایوب نے جواب دیا ”ہم اس صورت حال کا مطالعہ کر رہے ہیں ہم نے اپنی فوج سرحد پر نہیں بھیجی لیکن ہم بھارت کے ہر حملہ سے نپٹنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں“ صدر ایوب نے کہا ”بھارت کی پچاسی فیصد فوج یا تو ہماری سرحدوں پر ہے اور یا وہ کشمیر میں متعین ہے بھارت نے گوا میں جو سپیل ڈویژن استعمال کیا تھا اسے اب پاکستان کے خلاف سرحد پر لایا جا رہا ہے۔

صدر ایوب نے کہا ”پاکستان کے عوام سیٹو اور سنٹو کے معاہدات سے مطمئن نہیں رہے اس کی وجہ یہ نہیں کہ ہمیں یہ معاہدات پسند نہیں بلکہ عوام کا عدم اطمینان پاکستان *

* کے حلیف ملکوں کے رویہ کا نتیجہ ہے۔ ان حلیفوں بالخصوص امریکہ اور برطانیہ نے اس منطقہ میں اپنے دوستوں کے مقابلے میں غیر جانبدار ملکوں کی حمایت کر کے ہماری پالیسی کی معقولیت اور حلیفوں کے قابلِ اعتماد ہونے کے متعلق شدید شبہات پیدا کر دئے ہیں۔

تصفیۂ کشمیر کیلئے یوجین بلیک کو مصالحت کنندہ مقرر کرنیکی تجویز

پنڈت نہرو نے صدر کینیڈی کے مراسلہ کا ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا

نئی دہلی ۲۵ جنوری۔ رائٹر کی اطلاع کے مطابق باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر کینیڈی نے بھارت اور پاکستان سے کہا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے سلسلہ میں بطور مصالحت کنندہ عالمی بنک کے صدر مسٹر یوجین بلیک کی خدمات قبول کر لیں۔ مسٹر بلیک کو بھارت اور پاکستان دونوں میں پہلے ہی کافی شہرت حاصل ہے۔ انہوں نے دریائے سندھ کے پانی سے متعلق معاہدے پر دستخط کے سلسلہ میں نہایت اہم کردار ادا کیا تھا۔ مزید برآں معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو نے کل تک صدر کینیڈی کے مراسلے کا کوئی جواب نہیں دیا تھا کل نئی دہلی میں ایک سرکاری ترجمان نے صدر کینیڈی کی تجویز پر تبصرہ کرنے سے ¤

¤ انکار کر دیا تاہم ترجمان نے کہا کہ بھارت ہمیشہ سے اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ براہ راست گفت و شنید کے ذریعہ ہی اس مسئلہ کو حل کیا جا سکتا ہے

ربوہ میں چوتھا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ

آج اپنی روایتی شان کے ساتھ شروع ہو گیا

ٹورنامنٹ میں ملک کی نامور ٹیموں کے علاوہ امریکن پیس کور کی ٹیم بھی شرکت کر رہی ہے۔

ربوہ ۲۵ جنوری۔ آج صبح ۹½ بجے تعلیم الاسلام کالج کا چوتھا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ اپنی روایتی شان کے ساتھ شروع ہو گیا۔ ٹورنامنٹ میں ملک کی نامور ٹیموں کے علاوہ ”امریکن پیس کور“ کی ٹیم بھی شرکت کر رہی ہے۔ چنانچہ اب تک ریلوے، پولیس، دیال سنگھ کلب، امریکن پیس کور، یو۔ اے۔ سی۔ راول کلب فرینڈز کلب۔ اور اسی طرح متعدد کالجوں اور سکولوں کی ٹیمیں ربوہ پہنچ چکی ہیں۔

گزشتہ سال تیسرے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے افتتاح کے موقعہ پر ایک نئی روایت کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) نے فرمایا تھا کہ ٹورنامنٹ کا افتتاح ہمیشہ اس ٹیم کا کپتان کیا کریگا جس نے گزشتہ سال ٹرافی جیتی ہوگی۔ چنانچہ اس مستحسن روایت کے مطابق آج چوتھے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح جاوید حسن صاحب کپتان ریلوے ٹیم نے فرمایا کیونکہ ریلوے کی ٹیم ہی گزشتہ سال چیمپئن قرار پائی تھی۔

آل پاکستان فضل عمر اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک آل پاکستان فضل عمر اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ مورخہ ۳۱ جنوری یکم و ۲ فروری ۱۹۶۲ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں ملک کی نامور ٹیموں کی شرکت کی توقع ہے۔

فیس داخلہ برائے ڈبل فی ٹیم ۵ روپے۔ سنگل فی کھلاڑی ۳ روپے اور مکس ڈبل فی کھلاڑی ۲ روپے۔ فیس داخلہ کے پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۹ جنوری بروز پیر ہے۔ ٹیموں کی رہائش اور کھانے کا انتظام ٹورنامنٹ کمیٹی کے ذمہ ہوگا۔ البتہ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں

(انیس محمود کاہلوں سکرٹری ٹورنامنٹ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۲ء

غلبۂ اسلام

کل ہم نے الجمعیۃ دہلی کا جو مضمون ہفت روزہ بدر قادیان کے حوالہ سے الفضل میں نقل کیا تھا اس میں الجمعیۃ نے یہ تلقین فرمائی ہے کہ مسلمانوں کو تبلیغ و اشاعتِ دین کے لئے اقدام کرنا چاہیئے معاصر لکھتا ہے:-

"روس میں اسلام کی مخالفت کے لئے ہر قسم کا حربہ استعمال کیا جا رہا ہے مگر وہاں کے مسلمان ان حربوں کا کوئی جواب نہیں دے سکتے لیکن باہر کے مسلمان نہ صرف جواب دے سکتے ہیں بلکہ اپنے اقدام سے روس کے اقدام کو ناکام بھی بنا سکتے ہیں۔ قاہرہ کا ریڈیو جو اپنے حریف عرب ممالک کے خلاف آگ برسانے میں مشہور ہے وہ اگر چاہے تو اس کا رُخ روس کی طرف پھیر کر اقدام کا نہیں دفاع کا فریضہ تو انجام دے سکتا ہے۔ جامعہ ازہر کے وہ مشنری کہاں ہیں جو افریقہ کے تاریک گوشوں میں اسلام کی روشنی پہنچانے کے لئے بڑے بیتاب ہیں۔ بلکہ ریڈیو بھی روسی ملحدین کے بارے میں خاموش ہے۔ شاہ سعود کی اسلام پسندی یہاں آکر سیاسی مصلحتوں کی نذر ہو جاتی ہے روس کی راہ میں کوئی سیاسی مصلحت حائل نہیں ہوتی مگر مسلمانوں کی سیاست یہاں آکر اپنی غیرت کھو دیتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ آزاد مسلم ممالک اپنی اسلامی حیثیت پر نظرثانی کریں اور اسلام کے بارے میں اقدام اور ہجوم کے لئے تیار ہوں۔ اگر اسلام ہی اُن کے لئے قابلِ شرم بن گیا تو وہ مسلمان ہونے کی زحمت کیوں گوارا کریں؟"

(الجمعیۃ بحوالہ بدر)

یہ بات بالکل صحیح ہے کہ اگر مسلمان اقدام کریں تو وہ روس کے ملحدانہ اقدام کو ناکام بنا سکتے ہیں۔ اسی طرح ایک لاہوری دینی ہفت روزہ میں مولٰنا جلال الدین عمری کا مضمون بعنوان "اسلام آج بھی غالب ہو سکتا ہے۔" شائع ہوا ہے۔ اس میں بھی تقریباً یہی بات ذرا عمومی رنگ میں کہی گئی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"چودہ سو سال قبل عرب میں دعوتِ اسلامی کی کامیابی تاریخ کا ایک نمایاں واقعہ ہے۔ یہ دعوت ایک ایسے وقت میں شروع ہوئی جبکہ وقت کے تصورات اس سے بُری طرح متصادم تھے۔ قدم قدم پر ان کے درمیان جنگ ہوتی رہی۔ بالآخر وقت کے ان تصورات کو اپنی شکست تسلیم کرنی پڑی اور زندگی کا نقشہ پوری طرح اس دعوت سے ہم آہنگ ہوتا چلا گیا۔ اسلامی نظام کی کامیابی اس پہلو سے تاریخِ عالم کی واحد مثال ہے کہ حالات اس پر کسی بھی پہلو سے بالکل اثرانداز نہیں ہو سکے۔ جب یہ نظام عملی شکل میں قائم ہوا تو اس کے کسی جزو میں ترمیم کی ضرورت نہ پڑی۔ سوشلزم آج دنیا کا ایک محبوب نظریہ ہے لیکن جو بھی ملک اس کو اپناتا ہے اپنے حالات کے تحت اس کو مسخ کر کے اپناتا ہے لیکن اسلامی نظام جب قائم ہوا تو ٹھیک اسی شکل میں قائم ہوا جس شکل میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو پیش کیا تھا۔ دنیا کے ہر نظام میں دعوت اور عمل کا جو تضاد ہمیں ملتا ہے اسلامی نظام میں یہ تضاد مفقود تھا۔

ماضی میں اسلام کا اس طرح مکمل غلبہ اس بات کی دلیل ہے کہ آج بھی وہ غالب ہو سکتا ہے۔ حالات نہ تو اس کی راہ میں رکاوٹ بنیں گے اور نہ ان سے اس کو مصالحت کرنی پڑے گی۔"

مولانا جلال الدین عمری نے اس حقیقت کو دلائل سے واضح کیا ہے اور کوئی مسلمان جو اسلام کی تعلیمات کا صحیح تصور رکھتا ہے ایسا نہیں ہو سکتا جو یہ یقین نہ رکھتا ہو کہ اسلام ہر زمانے کے لئے ہے اور اس کی سچائیاں ازلی اور ابدی حیثیت رکھتی ہیں نہ کہ وقتی اور وہ انسانی فطرت کے عین مطابق ہیں۔ اس لئے ان تعلیمات پر عمل کرنا ہر زمانے میں ممکن ہے۔ دنیا کے حالات خواہ کتنے تغیر اور تبدل کے حامل ہوں۔ اسلام کی ازلی اور ابدی سچائیاں ہر قسم کے ظاہری حالات میں کامیاب ہو سکتی ہیں۔ اگر یہ ایک وقت میں کامیابی سے قابلِ عمل تھیں اور آج سے تیرہ چودہ سو سال کے تمدنی اور معاشرتی ماحول میں کامیاب تھیں تو آج کے تمدنی اور معاشرتی ماحول میں بھی وہ کامیاب ہو سکتی ہیں۔ چنانچہ مولٰنا موصوف مضمون کے شروع ہی میں اس کی وضاحت بدیں الفاظ کرتے ہیں:-

"اسلام چودہ سو سال قبل کا نظام ہے اب اس کا اعادہ ممکن نہیں۔"

اس طرح کے جملے مخصوص ذہنیت کے ترجمان ہیں ان میں ایک طرف اسلامی نظام کا ماضی کے ایک واقعہ کی حیثیت سے اعتراف ہے اور دوسری طرف مستقبل میں اس کی جانب سے مایوسی کا اظہار ہے۔ حالانکہ جو واقعہ ماضی میں ایک مرتبہ وجود میں آچکا دوبارہ اس کے پیش آنے کا امکان کسی بھی ایسے واقعہ کے مقابلہ میں زیادہ ہے جو ابھی تک صرف عالمِ خیال میں ہو۔ کیوں کہ ماضی ہمیں یقین فراہم کرتا ہے اور مستقبل کے بارے میں صرف قیاس کیا جا سکتا ہے۔ ماضی کسی واقعہ کی دلیل ہوتا ہے جبکہ مستقبل امکان سے بحث کرتا ہے۔ ہم کسی امکان کو تو رد کر سکتے ہیں لیکن کسی واقعہ کی تردید نہیں کر سکتے اس لحاظ سے اسلامی نظام کے اعادے کے امکانات قوی تر ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ ماضی کا ایک ایسا قطعی اور نمایاں واقعہ ہے کہ تاریخ میں اس سے زیادہ نمایاں اور اُبھرا ہوا کوئی دوسرا واقعہ نہیں پایا جاتا۔ اگر کوئی طالب علم تاریخ کے صفحات کھولے تو شاید اس کی نظر سب سے پہلے اسی واقعہ پر جمے گی۔ ماضی کا یہ واقعہ مستقبل میں اپنے ظہور کا اعلان ہے۔

اسلام کے مستقبل سے انکار

جو لوگ اسلامی نظام کے مستقبل سے انکار کرتے ہیں۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ ہر واقعہ کچھ خاص تاریخی اسباب و حالات کے تحت وجود میں آتا ہے۔ اگر یہ حالات نہ ہوں تو وہ واقعہ بھی وجود میں نہیں آسکتا اور حالات پر انسان کو قابو نہیں ہے کیونکہ وہ اپنی طبعی رفتار سے چلتے ہیں — انسان کے بس میں نہیں ہے کہ حالات جس رُخ پر چل رہے ہوں اس کے خلاف کوئی دوسرا رُخ اپنے لئے متعین کرے۔ دوسرے الفاظ میں کوئی بھی نظریہ اپنے زور اور قوت سے اس زمین پر قائم نہیں ہوتا بلکہ خارج کی قوتیں اس کو جنم دیتی ہیں۔ انسان اُن قوتوں کا تابع اور آلۂ کار ہے وہ اس سے جس طرح چاہتی ہیں کام لیتی ہیں۔

لیکن یہ تصور حقیقت کے خلاف ہے۔ واقعات تاریخ کی رفتار کے تابع کبھی نہیں ہوتے بلکہ انسان کا عزم و ارادہ واقعات کو وجود دیتا ہے۔ یہ ضرور ہے کہ بعض اوقات جب کوئی واقعہ پیش آنیوالا ہوتا ہے تو تاریخ کی رفتار اس کی معاون اور مددگار بن جاتی ہے لیکن ایسا بھی ہوتا ہے اور بہت ہوتا ہے کہ انتہائی ناسازگار حالات میں ایک جاندار نظریہ اُٹھتا ہے اور اپنی فطری قوت اور صلاحیت کے ذریعہ چھاتا چلا جاتا ہے تاریخ اس کے اقدامات کو دیکھ کر اپنا رُخ متعین کرتی ہے اور زمانے کو پُرانے مانوس اقدار ترک کرنے پڑتے ہیں۔"

مولٰنا کا استدلال بالکل صحیح ہے اور جو کچھ مولٰنا ثابت کرنا چاہتے ہیں آپ نے اس مضمون میں نہایت کامیابی کے ساتھ بیان کر دیا ہے اس سے ان لوگوں کی جو اسلام کو ایک گئی گذری چیز سمجھتے ہیں زبردست تردید ہو جاتی ہے اس طرح اسلام کے راستہ سے وہ مایوسی کی رکاوٹ ضرور ہٹ جاتی ہے جو موجودہ سائنسی دور میں اسلام کے متعلق نو تعلیمیافتہ لوگ خیال کرتے ہیں۔ لیکن اس رکاوٹ کو نظری اور استدلالی طور پر ہٹا دینے سے سارا معاملہ طے نہیں ہو جاتا۔ بلکہ جیسا کہ معاصر الجمعیۃ کے مندرجہ بالا حوالہ سے ظاہر ہوتا ہے محض نظری طور پر اسلام کے قابلِ عمل ثابت ہونے سے وہ فعالیت مسلمانوں میں پیدا نہیں ہو سکتی جس کی اس مادہ پرست زمانے میں ضرورت ہے +

(باقی)

جماعتِ احمدیہ کی تینتالیسویں مجلس مشاورت

۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو منعقد ہو گی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ تینتالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۳، ۲۴، ۲۵ امان ۱۳۴۱ھ مطابق ۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی)

جماعت ہائے احمدیہ غانا (مغربی افریقہ) کا ۳۷ واں سالانہ جلسہ

غانا کے طول وعرض سے شمع احمدیت کے پروانوں کی جوق در جوق آمد

۲۸ ہزار سے زائد روپیہ تبلیغ اسلام کیلئے جمع ہونیکا ایمان افروز نظارہ

تبلیغی نمائش اور دار المطالعہ کے افتتاح کی پُر وقار تقاریب

مرتبہ۔ مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب بی۔ اے شاہد بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جاری کردہ طریق کی اقتدا میں جماعت احمدیہ غانا ہر سال اپنا سالانہ جلسہ منعقد کرتی ہے امسال یہ ۳۷ واں سالانہ جلسہ جو جماعتہائے احمدیہ غانا کے مقامی مرکز سالٹ پانڈ کے تعلیم الاسلام احمدیہ مڈل سکول کے وسیع وعریض میدان میں منعقد کیا گیا۔ مقامی احباب کی سہولت کے لئے ۱۴ سے ۱۶ جنوری کے تین ایام جلسہ کے لئے مقرر کرکے اس کی اطلاع مشن کے حال ہی میں جاری کردہ ماہوار سرکلر احمدیہ نیوز کے ذریعہ سارے غانا کی کم وبیش تین سو جماعتوں کو کر دی گئی۔ جلسہ سالانہ کے تعلق میں ریجنل مبلغین اور مجلس عاملہ کے ممبران کی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ جلسہ گاہ کی جگہ تبدیل کرکے اسے باقاعدہ پنڈال کی شکل دی جائے۔ اور جھنڈیوں وغیرہ سے آراستہ کیا جائے۔ تبلیغی نمائش اور دار المطالعہ کا قیام عمل میں لایا جائے۔ اور ملک میں موجود سفارتی نمائندگان، اسلام دوست ممبران پارلیمنٹ اور نامور ہستیوں کو دعوت نامے بھجوائے جائیں۔ تبلیغی نمائش کی ترتیب کا کام مکرم مرزا لطف الرحمن صاحب کے سپرد ہوا اور پبلسٹی۔ مہمانان خاص کے استقبال اور سفارتی مشنز سے دار المطالعہ کے لئے کتب کے حصول کی خدمت خاکسار کے ذمہ لگائی گئی۔

تیاری جلسہ گاہ

ہمارے مقامی مرکز سالٹ پانڈ کے قریب کی جماعتوں ایرہ اور ڈنخرہ کے ذمہ جلسہ گاہ کی تیاری کا کام لگایا گیا ان جماعتوں کے نوجوانوں، بچوں۔ اور بوڑھوں نے بڑے اخلاص کے ساتھ جنگل سے بانس کاٹ کر لانے، انہیں جلسہ گاہ میں نصب کرنے اور چھتیں ڈالنے کا کام کیا نیز اسے جھنڈیوں وغیرہ سے آراستہ کرنے کا کام بڑی عمدگی سے کیا۔ فرنیچر اور مہمانان خاص کے لئے کرسیوں کی فراہمی میں ہمارے پرائمری اور مڈل سکول کے اساتذہ میں سے لطیف عباس۔ عبدالرحیم۔ مسعود۔ اسحاق اور غلام فرید صاحبان نے قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر جماعتہائے احمدیہ غانا نے مسجد اور مشن ہاؤس کی تزئین کی طرف بھی خاص توجہ دی۔ چنانچہ سفیدی اور رنگ کروانے کے علاوہ مزید بجلی کے قمقمے نصب کئے گئے۔ مکرم قاضی مبارک احمد صاحب نے ٹوگولینڈ میں مشن کھولنے سے پہلے غانا میں اپنے قیام کے عرصہ میں قابل قدر خدمات سرانجام دیں جزاھم اللہ احسن الجزاء دار المطالعہ کے لئے کمرہ کی تعمیر وغیرہ کی وجہ سے مسجد اور مشن ہاؤس کی خوبصورتی میں نمایاں اضافہ ہوا۔

تیاری تبلیغی نمائش

تبلیغی نمائش کے لئے تصاویر اور مختلف زبانوں میں لٹریچر کے حصول کے لئے محترم امیر صاحب نے دنیا کے تقریباً سارے اہم احمدیہ مشنوں کو خطوط لکھے۔ خدا کے فضل سے مبلغین کرام نے بڑا تعاون کیا اور ہمارے پاس کتب اور تصاویر ایک بڑی تعداد میں جمع ہوگئیں۔ نمائش کے لئے تعلیم الاسلام احمدیہ مڈل سکول کے دو کمرے مخصوص کئے گئے تھے۔ ان کمروں کی ضروری تزئین۔ لٹریچر کی ترتیب اور تصاویر کے عنوانات لکھنے اور شوکیسوں میں لگانے اور ان کمروں میں برقی رو لانے کا بہت بڑا کام تھا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے مکرم مرزا لطف الرحمن صاحب کو کہ انہوں نے اس کام کی سرانجام دہی میں بڑی جانفشانی سے کام کیا۔ اور محترم مولوی عبدالمالک خان صاحب اور مولوی عبدالوہاب صاحب اور ہمارے ایک سکول ٹیچر مکرم اسحٰق صاحب کے تعاون سے اس مشکل کام کو بروقت پایۂ تکمیل تک پہنچا لیا۔ نمائش کے افتتاح کے لئے آنریبل ونٹ حیف الحاج یعقوب ڈپٹی سپیکر نیشنل اسمبلی غانا سے درخواست کی گئی۔ ان سے پہلے سے میری ملاقات تھی چنانچہ انہوں نے بڑی خوشی سے ہماری درخواست کو قبول کر لیا۔

دار المطالعہ کی تیاری

امیر صاحب محترم کی زیر ہدایت دار المطالعہ کے لئے ضروری رسالہ جات اور کتب کی خرید اور سفارتی مشنز سے کثرت سے لٹریچر کی فراہمی اور ترتیب کے علاوہ خاکسار نے آنریبل کوفی باکو وزیر دفاع حکومت غانا سے دار المطالعہ کے افتتاح کی درخواست کی جو انہوں نے منظور کر لی۔

دعوت ناموں کا اجراء

محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے تبلیغی نمائش کے افتتاح کے لئے بڑے خوبصورت دعوت نامے چھپوا کر سفارتی نمائندگان اسلام سے دلچسپی رکھنے والے ممبران پارلیمنٹ اور معززین کو بھجوائے۔

لاؤڈ سپیکر اور ٹیپ ریکارڈر

ہماری سویڈرو کی جماعت کے پاس لاؤڈ سپیکر پہلے سے ہے۔ امسال امیر صاحب نے مرکز کے لئے لاؤڈ سپیکر خریدنے کا فیصلہ کیا چنانچہ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی نے لاؤڈ سپیکر کی خرید میں محترم مولوی عبدالمالک خان صاحب مبلغ انچارج کماسی کی قابل قدر مدد کی۔ اور جلسہ سالانہ پر استعمال کے لئے ٹیپ ریکارڈر بھی مرحمت فرمایا۔

جلسہ سالانہ کا پہلا دن

تلاوت کلام پاک اور عربی نظم کے بعد محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر اور مبلغ انچارج غانا نے افتتاحی تقریر فرمائی جس میں آپ نے احباب جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ ہمارا جلسہ سالانہ کے لئے جمع ہونا ہمارے اس عزم کا آئینہ دار ہے کہ ہم علم اسلام کو دنیا میں سربلند کرنے کے جذبہ سے معمور ہیں۔ حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض احیاء دین اور اقامت شریعت تھی۔ یا بالفاظ دیگر آپ کا مقصد ہم میں ایک نئی ایمانی روح پھونکنا تھا۔ ہمیں اس امر کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے کہ ان نظریاتی جنگوں کے زمانہ میں آخری فتح اور غلبہ اسلام ہی کے حصہ میں ہے اور وہ وقت دور نہیں جب دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا یعنی اسلام اور ایک ہی نبی یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسلام کے عالمی غلبہ کے وقت کو قریب تر لانے کے لئے احمدیوں بلکہ ہر بہی خواہ اسلام کا اولین فرض ہے کہ تبلیغ اسلام کے اس پُر امن جہاد میں سر دھڑ کی بازی لگا دے۔ خدا تعالےٰ کی راہ میں کی ہوئی معمولی سی قربانی بھی رائیگاں نہیں جاتی۔ ۱۸۹۱ء میں قادیان کے سب سے پہلے جلسہ میں صرف پچھتر آدمی تھے۔ اب ہمارے ربوہ کے سالانہ جلسے میں پچھتر ہزار سے بھی زیادہ حاضری ہوتی ہے۔ خود ہمارے ملک غانا میں ہمارے اولین جلسے اور آج کے جلسے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اس جلسہ میں ہزارہا احمدی احباب سینکڑوں میل کی مسافت عورتوں اور بچوں کے ساتھ طے کرکے آئے ہیں۔ ساٹھ سال سے بھی زیادہ عرصہ گزرا جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالےٰ سے خبر پاکر جماعت کی ترقی کے بارے میں پیشگوئیاں کی تھیں۔ وہ ہم اپنی آنکھوں سے پوری ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ جس طرح وہ پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔ اسی طرح اسلام کے عالمگیر غلبہ کی پیشگوئیاں بھی پوری ہوکر رہیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد ہمارے وا کے عربی سکول کے ایک مخلص استاد یحیٰ صاحب نے برکات احمدیت کے موضوع پر ایک دلچسپ تقریر کی۔ بعد ازاں بائیبل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں کے موضوع پر خاکسار کی تقریر ہوئی جس میں عہد نامہ قدیم اور جدید سے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں بڑی واضح پیشگوئیاں پیش کرکے ثابت کیا کہ ان کا مصداق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ اب عیسائیوں کا فرض ہے کہ وہ سید الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالےٰ کا برگزیدہ

بنی تسلیم کریں اور آپ پر نازل شدہ عالمگیر اور دائمی شریعت پر عمل کر کے اپنے لئے حقیقی نجات کا سامان پیدا کریں۔

تیسری تقریر

اسلام میں تعلیم کی اہمیت

کے موضوع پر محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام سیکنڈری سکول کماسی کی تھی۔ آپ نے بڑے دلنشین پیرایہ میں عام مسلمانوں کی اس غلط فہمی کی تردید کی کہ علم عربی تعلیم اور محض فقہ کی ایک دو کتابیں پڑھنے تک محدود ہے۔ آپ نے فرمایا دنیوی علوم کا حصول بھی مسلمانوں کو پسماندگی کے گڑھے سے نکال کر ترقی کی بلندیوں تک پہنچانے کے لئے اسی طرح ضروری ہے جیسا دینی علوم کا حاصل کرنا۔ آپ نے احمدی والدین پر خاص طور پر زور دیا کہ وہ اس تعلق میں اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلا کر ملک میں احمدیت کی نیک نامی کا باعث ہوں اس نشست کی آخری تقریر

مصلح موعود

کے موضوع پر مکرم مولوی عبد الوہاب صاحب کی تھی۔ آپ نے بڑی تفصیل اور عمدگی کے ساتھ مصلح موعود سے تعلق رکھنے والی پیشگوئیوں کا مصداق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو ثابت کیا۔

اجلاس دوم

تبلیغی نمائش کے افتتاح کی پر وقار تقریب

اجلاس دوم کا آغاز مکرم مولوی عبد الوہاب صاحب کی تلاوت سے ہوا جو انہوں نے بڑی خوش الحانی سے کی۔ اس کے بعد تعلیم الاسلام احمدیہ پرائمری سکول سالٹ پانڈ کے بچوں نے نماز اور اس کے فینٹی زبان میں ترجمہ کا دلچسپ پروگرام پیش کیا۔ حاضرین اس سے بڑے متاثر ہوئے۔ یہ پروگرام ریڈیو غانا نے براڈکاسٹ کرنے کے لئے ریکارڈ کیا۔

پیغامات

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب، مسلم سربراہان مملکت اور یورپین اور ایشیائی احمدیہ مشنز کی طرف سے جلسہ کے لئے موصول شدہ پیغامات پڑھ کر سنائے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا پیغام درج ذیل کیا جاتا ہے۔

غانا کی نوزائیدہ مملکت کے نام میرا پیغام

برادران کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی سالانہ کانفرنس ۲۴ جنوری ۱۹۶۲ء سے شروع ہو رہی ہے۔ اور آپ کے مبلغ انچارج نے مجھ سے اس موقع پر پیغام مانگا ہے۔ سو سب سے پہلے تو میں آپ سب صاحبان کو مسنون طریق پر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کا پیغام بھیجتا ہوں۔ اس پیغام کے ساتھ میرے دل کی بہترین دعائیں شامل ہیں۔ مجھے بڑی خوشی ہے کہ آپ کا ملک مادی لحاظ سے ترقی اور مضبوطی کی طرف قدم اٹھا رہا ہے۔ لیکن زیادہ بابرکت اور کامیاب ترقی وہی ہوتی ہے جس کے ساتھ روحانی ترقی بھی شامل ہو۔ سو آپ صاحبان ملک کی روحانی ترقی کی طرف بیش از بیش توجہ دیں۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ نے اپنے ملک میں مسجدیں بنانے اور سکول کھولنے کی طرف کافی توجہ دی ہے اور میں آپ کو اس پر مبارکباد دیتا ہوں مگر ساتھ ہی یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس معاملہ میں مزید توجہ دے کر بیش از بیش ترقی کا رستہ کھولیں، اور ملک میں علمی ترقی اور روحانی اقدار کی بلندی کے لئے ایک مقدس جال بچھا دیں۔ اسلام اور احمدیت کی تعلیم کا نمونہ بنیں۔ اور تبلیغ اور تربیت پر خاص زور دیں اور اپنے ملک کی حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آخری زمانہ میں افریقن قومیں ترقی کی طرف قدم اٹھائیں گی۔ اور تاریکی میں پڑے ہوئے لوگ جنہیں بعض دوسرے حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے ترقی یافتہ اقوام کے پہلو بہ پہلو کھڑے ہو جائیں گے۔ سو آپ اس مقصد کے حصول کے لئے دن رات کوشش کریں۔ یہ خدا کی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہو گی لیکن خدا کرے اس تقدیر کے پورا ہونے میں آپ کا اور ہمارا نمایاں ہاتھ ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ والسلام خاکسار مرزا بشیر احمد ۲۱/۱۲/۶۱

(باقی)

درخواست دعا

مکرم سید شریف احمد صاحب قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات عین دینی خدمات بجا لاتے ہوئے گھوڑے سے گر پڑے ہیں اور انہیں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ شاہ صاحب نہایت مخلص کارکن ہیں۔ احباب ان کی صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(بشیر احمد ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات)

قائدین اضلاع کی توجہ کے لئے

(از مکرم سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اکثر قائدین اضلاع کی طرف سے ماہانہ رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ لیکن ابھی چند ایک قائدین ایسے ہیں جن کی طرف سے ان کی کارگذاری کی رپورٹ موصول نہیں ہو رہی۔ امید ہے وہ بھی اس طرف خاص توجہ کریں گے۔ آپ سب سے مجھے امید ہے کہ آپ سال بھر میں حلقہ کی تمام مجالس کا ایک بار دورہ کریں گے اور خود حالات کا جائزہ لے کر سست مجالس کو تیز کریں گے خصوصیت سے نماز باجماعت کی طرف توجہ دلائی جائے۔ اس کے بعد مجلس کی صحیح تنظیم۔ شعبہ جات کے کام سے واقفیت اور چندوں کی باقاعدگی کی طرف۔ امید ہے آپ سب ابھی سے دوروں کا پروگرام بنا لیں گے اور پاکستان بھر میں کوئی ایسی جگہ باقی نہیں رہے گی جہاں قائد ضلع خود دورہ نہ کر آیا ہو۔

اظہار معذرت

(از مکرم جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی)

میرے مرحوم لڑکے محمد احمد پانی پتی کے متعلق تعزیت کے بکثرت خطوط اور تار آ چکے ہیں اور برابر آ رہے ہیں۔ بہت بیحد لوگ تعزیت اور اظہار افسوس کے لئے روزانہ مکان پر آ رہے ہیں۔ اس لئے جن احباب اور بزرگوں نے تعزیت کے خطوط اور تار بھیجے اور مجھے میرے اس غم میں تسلی اور تشفی دی۔ میں ان کا نہایت ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنے ایک غریب بھائی سے اس قدر ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ میں ان تمام احباب کے خطوط اور تاروں کا انشاء اللہ فرداً فرداً جواب دوں گا اور ان کا اس مہربانی اور عنایت کے لئے شکریہ ادا کروں گا مگر میں بہت کمزور اور بیمار اور عدیم الفرصت ہوں اور اس صدمہ سے بہت نڈھال بھی ہو رہا ہوں۔ اس لئے سب دوستوں کو آہستہ آہستہ خط لکھوں گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

خاکسار (شیخ) محمد اسماعیل پانی پتی۔ رام گلی نمبر ۳۔ لاہور۔

مشاورت کے لئے تجاویز کے سلسلہ میں ضروری اعلان

احباب کو معلوم ہو چکا ہو گا کہ مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۱ء کو ہو رہا ہے۔ اگر کسی دوست یا جماعت کی رائے میں کوئی تجویز مجلس مشاورت میں پیش کرنے کے قابل ہو تو معین تجویز ۱۰ فروری ۶۲ء تک مجھے بھجوا دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ایک مخیر خاتون کا عطیہ

مکرم ماسٹر حاکم علی صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ محترمہ خورشید اسماعیل صاحبہ نے وقف جدید کے سال پنجم کا وعدہ مبلغ -/۱۱۰ روپے کا کیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور محترمہ کو اجر عظیم عطا کرے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

سبقت فی الخیرات کا ایک نمونہ

مکرم سید لال شاہ صاحب امیر جماعت واربرٹن ضلع شیخوپورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنی جماعت کے وقف جدید کے وعدہ جات ارسال کرتے ہوئے لکھتے ہیں "میری کوشش ہے کہ چندہ وقف جدید جنوری ۱۹۶۲ء میں ہی پورا وصول ہو جائے۔ صرف چند دوست باقی ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک"۔

باقی امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کیلئے یہ ایک نہایت ہی احسن اور قابل تقلید نمونہ ہے یہ حقیقت ہے کہ اگر عہدیداران پورے خلوص، تندہی اور بلند ہمت کے ساتھ کام کریں تو حضرت مسیح موعودؑ کی تیار کردہ یہ روحانی جماعت کسی قربانی میں پیچھے نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ باقی جماعتوں کو بھی آئندہ کیلئے اس نیک مثال کی تقلید کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

اعمال صالحہ ــ اور ــ اسکے ذرائع

از مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ریٹائرڈ۔ دار الصدر غربی ربوہ ...،

جسمانی اور باطنی صفائی کے بعد اعمال صالحہ کی منزل آتی ہے جو اول الذکر کا لازمی نتیجہ ہے۔ انسانی زندگی کا مقصود ترک شر ہی نہیں بلکہ نیکی اور تقویٰ و طہارت کے ماتحت اخلاق فاضلہ اور اعمال صالحہ یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ترقی کرتا اور کرتے چلے جانا ہے۔ یہاں تک کہ معرفت اور لقاء الٰہی کی حالتیں میسر آجائیں وہ آدمی بہت خوش قسمت ہے جو بدیوں سے بچکر نیکی کی شاہراہ پر گامزن ہو جاتا ہے کیونکہ یہ بدیوں سے دور رہنے کا بہت آسان ذریعہ ہے جسے ایجابی نیکی (POSITIVE VIRTUE) کہتے ہیں۔ ورنہ دوسری صورت یعنی عفو NEGATIVE VIRTUE پر عمل کر کے تو نیکی کا حصول ضروری نہیں ہو جاتا۔ لیکن بسا اوقات مختلف قسم کی برائیاں اس کے راستہ میں حائل ہو جاتی ہیں اور جب تک ان سے چھٹکارا حاصل نہ کیا جائے۔ نیکی کی راہ پر قدم نہیں مارا جا سکتا۔ اپنے نفس اور دوسروں سے برائیوں کی رستگاری ایک سخت مجاہدہ چاہتی ہے۔ لہذا ان سے اغماض یا سہل انگاری برتنا آدمی کو یکسر نیکی سے محروم کر دیتا ہے نہ صرف یہ بلکہ رفتہ رفتہ برائیاں ہی اس کا اوڑھنا اور بچھونا ہو جاتی ہیں اور انہیں میں وہ نفسانی لذت محسوس کرتا ہے یہاں تک کہ اسے نیکی سے نفار اور بدی سے پیار ہو جاتا ہے جو آخر کار اسے اسفل السافلین میں جا گراتی ہے۔

عدم علم (علم سے مراد خدا تعالےٰ کی صفات کا علم ہے نہ کہ دنیوی تعلیم) کی وجہ سے خشیت اللہ کا فقدان۔ غلط تربیت۔ بری صحبت۔ نفسانیت۔ مادہ پرستی تکبر اور غیر طبعی اشیاء مثلاً بدنی اور ذہنی نشوں پر انحصار بدی کے اہم موجبات ہیں۔

چونکہ قوم افراد کا مجموعہ ہے اس لئے بدی افراد سے گذر کر قوم میں سرایت کر جاتی ہے۔ اس وقت مسلمانوں کو اعمال صالحہ کی شدید ضرورت ہے۔ ان کے فقدان کی وجہ سے وہ ہر طرف سے ہدف طعن و تشنیع بنے ہوتے ہیں اور ہر طرح سے قعر مذلت میں گرے ہوتے ہیں نہ صرف یہ بلکہ وہ اس بارہ میں سب سے زیادہ دھوکا خوردہ اور خوش فہمی میں مبتلا ہیں اور جھنجھوڑنے سے بھی ٹس سے مس نہیں ہوتے ایسا کیوں ہے!

اس گتھی کا حل اگر کوئی درد مند دل رکھنے والا آدمی اللہ تعالےٰ کے کلام یعنی قرآن مجید پر اپنی بساط کے مطابق غور کرتا رہے تو اس میں اسے مل جائے گا کیونکہ وہ مولا کریم اپنے سعی کرنے والے بندے کی ضرور رہنمائی فرما دیتا ہے میں خود کئی سال تک اس تلاش میں حیران و سرگردان رہا۔ آخر اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے میری مدد فرمائی اور وہ اس طرح کہ مجھے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ایک خطبہ میں اتنا حل ملگیا کہ مسلمان بغیر دینداری کے دنیوی ترقی بھی نہیں کر سکتے۔ ہاں اسلام سے علیحدہ ہو کر کر سکتے ہیں۔ اسکے بعد میں یہ سوچتا رہا کہ اب تو اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرما دیا ہے۔ پھر وہ دینداری کی طرف کیوں توجہ نہیں کرتے۔ الحمد للہ کہ یہ عقدہ بھی حضور کی تفسیر صغیر میں ایک قرآنی آیت کی تشریح سے حل ہو گیا۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اگر ہم چاہتے تو لوگوں کی ایک جمعیت کر دیتے۔ ہم نے ان کو عقل دی لیکن وہ اس سے کام نہیں لیتے بلکہ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں اور اس طرح ہدایت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے انسان کو فطرت سلیمہ عقل صحیح اور ضمیر روشن دے کر مزید اپنی طرف سے انبیاء علیہم السلام بھیجکر اس کی رہنمائی فرمائی اور اسے اختیار دیدیا کہ چاہے تو وہ ان سے فائدہ حاصل کر کے ہدایت پا جائے اور چاہے تو انکار کر کے گمراہوں میں شمار ہو جائے اگرچہ جیسا کہ اوپر تحریر کیا جا چکا ہے مسلمان صحیح معنوں میں ترقی اسی وقت کریں گے جب وہ دیندار بن جائیں گے لیکن اگر وہ چاہتے تو اس سے ورے ورے غیروں کی طرح تربیت سے قدرے صاف رہنا۔ دوسروں سے خوش خلقی سے پیش آنا اور ان سے دیانتداری سے معاملہ کرنا نیز اپنے اندر خدمت خلق اور محنت سے کام کرنے کا جذبہ پیدا کرنا سیکھ سکتے تھے۔ البتہ وہ غیروں کی اور وہ بھی ان کی بری باتوں کی نقل خوب کر رہے ہیں اور اس طرح آگ سے نکل کر بھاڑ میں گرنے کے مصداق بن رہے ہیں

ایک مسلمان بچہ بھی دوسروں کی طرح نیک فطرت اور مساوی استعدادیں لے کر دنیا میں آتا ہے جن سے کام لیکر وہ ہر طرح ان کے ہمدوش چل سکتا ہے نیز ہمت اور استقلال سے ورثہ کی تمام کمزوریوں سے وہ نجات حاصل کر سکتا ہے کیونکہ اسلام عیسائیوں کی طرح ورثہ کے گناہ کا قائل نہیں بلکہ اسلام نے اسے ہر طرح سے پاک صاف پیدا کر کے میدان عمل میں اس کی امید بندھائی ہے لہذا اسے کسی طرح مایوس ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ اپنے خالق اور محسن حقیقی کی نصرت پر بھروسہ کرتے ہوئے اگر وہ اس کی ودیعت کردہ صلاحیتوں سے کام لے تو وہ ناممکن کو ممکن میں بدل سکتا ہے۔ دنیا اس کا تجربہ پہلے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم خلفاء راشدین اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے وقت میں مشاہدہ کر چکی ہے اور انشاء اللہ اس مکمل انقلاب حقیقی کا اعادہ اب پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت جس کے متعلق قرآن مجید و آخرین منھم لما یلحقوبھم کی پیشگوئی موجود ہے ظلی طور پر ہو گا۔ پس جماعت احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو اس پیشگوئی کا عملی طور پر مصداق ثابت کرے ورنہ وہ جو محض دعوؤں پر انحصار رکھیں گے ایک وقت آئے گا کہ وہ مجموعی حیثیت سے جماعت سے کٹ جائیں گے اور حسرت کا مونہہ دیکھیں گے۔

سوچنے والی بات یہ ہے وجہ کیا ہے کہ مسلمان صدیوں سے اعمال صالحہ سے محروم ہو چکے ہیں۔ اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ انہیں اپنے خالق و مالک خدا پر حقیقی ایمان نہیں رہا بنا بریں ان سے اعمال صالحہ کا صدور نہیں ہوتا۔ ورنہ ناممکن تھا کہ ایمان کا شعلہ ان کے اندر موجود ہو اور وہ نیک اعمال کی نعمت سے محروم ہو جائیں۔ پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان میں ایمان کیوں نہیں رہا۔ اس کا جواب اوپر بیان ہو چکا ہے کہ انہوں نے اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی عقل سے کام لے کر نیکی کی راہ پر چلنے کی بجائے شیطان اور نفس امارہ کی تقلید کی اور اس طرح وہ بدیوں اور خود غرضیوں کا شکار ہو گئے۔

نیکی اور بدی کے ماخذ کے لحاظ سے انسان کی تین حالتیں ہیں جو ایک دوسری پر اثر انداز ہوتی ہیں اور انہیں کی اصلاح اور خرابی سے نیکیوں کا صدور اور بدیوں کا ارتکاب ہوتا ہے۔

جسمانی حالت

اگر جسمانی حالت میں کسی وجہ سے فتور پیدا ہو جائے تو مابعد کی حالتیں اچھا نہیں ہو سکتیں جسمانی صفائی سے ذہنی صفائی پیدا ہوتی ہے جو ترقی کرتے کرتے قلبی صفائی کا حصہ بن جاتی

ہے۔ اور ان سے بے اعتنائی آخر الامر بدی کے ارتکاب پر منتج ہوتی ہے۔ اس ضمن میں سب سے زیادہ خطرناک چیز گرد ہے جو مختلف امراض کے جراثیم اپنے اندر رکھتی ہے اور ہوا کے ساتھ اڑ کر آدمی کے بدن۔ کپڑوں اور اشیاء خوردنی وغیرہ پر پڑتی ہے۔ نیز سانس کے ذریعہ اندر داخل ہوتی ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہی ہے جو قوت مدافعت کے ذریعہ آدمی پر ہوتا ہے کہ ایسی موذی اور کثیر التعداد امراض سے وہ اکثر بچا رہتا ہے اگر ان امراض کے جراثیم کو جو بعض حالتوں میں لاکھوں کی تعداد میں فی ثانیہ اندر داخل ہوتے ہیں۔ قوت اور مدافعت کی بھٹی میں جھلس نہ دیا جاتا تو روئے زمین پر ایک متنفس بھی نظر نہ آتا لہذا گرد و غبار اور ہر طرح کے گند سے پرہیز لازم ہے۔ اعلیٰ اخلاق کے لئے ضروری ہے کہ انسان پاکیزہ روح کے ساتھ ساتھ پاکیزہ جسم بھی رکھتا ہو۔ باوجود اسکے کہ مسلمانوں کو پاک و صاف رہنے کا حکم ہے انہوں نے اپنے اس دور انحطاط میں دوسری برائیوں کی طرح عدم صفائی کو بھی اپنے لئے پسند کر لیا ہے یا پھر آج کل نمائشی ٹیپ ٹاپ کا زمانہ ہے۔ جو مستورات میں زیادہ گھر کر رہی ہے۔ حالانکہ ان کے اپنے اور قوم کے فائدہ کے لئے از بس ضروری ہے کہ وہ سادگی اور صفائی کو اپنا شعار بنائیں تا اس سے انہیں اچھے اخلاق پیدا کرنے اور نیکی اختیار کرنے میں مدد ملے نیز ان کی گودوں میں پرورش پا کر پڑھنے والے بچے قوم کا بہترین سرمایہ ثابت ہوں۔ (باقی)

زعماء/زعماء اعلیٰ انصار اللہ کا انتخاب

آئندہ تین سال کے لئے بعض مجالس انصار اللہ کے زعماء/زعماء اعلیٰ کا انتخاب ابھی تک نہیں ہو سکا۔ ایسی مجالس کے امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ از راہ کرم اپنی پہلی فرصت میں مقامی مجلس انصار اللہ کے زعیم/زعیم اعلیٰ کا انتخاب کروا کے۔ اپنی رپورٹ کے ساتھ جلد صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوا دیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

تنظیم انصار اللہ اور اس کی مالی تحریکات

اللہ تعالیٰ نے سورہ مریم میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ایک خوبی یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ کَانَ یَأْمُرُ اَھْلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ ...... حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی جماعت میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی سی روح پیدا کرنے کے لئے انصار اللہ کی تنظیم قائم فرمائی۔ یہ تنظیم اراکین انصار اللہ کی انفرادی اور اجتماعی تربیت کا اہتمام کرتی ہے تاکہ وہ پاک نمونہ سے اپنے اہل و عیال۔ خویش و اقارب اور عزیزوں کا تعلق بالخصوص کے متعلق عملی رہنمائی کر سکیں۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کے لئے ذیل کی مالی تحریکات جاری رکھنے کی اجازت فرمائی ہوئی ہے۔

(۱) چندہ مجلس (ماہوار چندہ): بشرح نصف نیا پیسہ ماہوار آمد پر بشرطیکہ پچیس نئے پیسے نئے پیسے (چار آنے) ماہوار سے کم نہ ہو۔

(۲) چندہ سالانہ اجتماع: کم از کم ایک روپیہ سالانہ۔

(۳) چندہ اشاعت لٹریچر: کم از کم ایک روپیہ سالانہ۔

(۴) چندہ تعمیر دفتر: حسب حیثیت / حسب توفیق۔

مجلس انصار اللہ کی مالی تحریکات کی یہ شرحیں اس قدر قلیل ہیں کہ جماعت کا ہر غریب سے غریب رکن بھی معمولی سی توجہ اور کوشش سے مجلس کے اجتماعی کاموں میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کر سکتا ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ زعماء کرام و ناظمین اضلاع و ڈویژن اپنے اپنے حلقہ عمل میں اس امر کا جائزہ لیں کہ انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری کردہ اس تحریک کو جو ہم خرما و ہم ثواب کی مصداق ہے۔ کامیاب بنانے میں کہاں تک جد و جہد کی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس کا کام دن بدن وسیع سے وسیع تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس کام کو بطریق احسن چلانے کے لئے آپ کے پُر خلوص تعاون کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ امید ہے اراکین انصار اللہ اس عظیم الشان اور دُور رس نتائج کی حامل تنظیم کو مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے کمال شرح صدر سے اس کی مالی ضرورت کو پورا کرنے کی طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

سوانح حضرت منشی ظفر احمد صاحبؓ کپورتھلوی

حضرت منشی ظفر احمد صاحبؓ کپورتھلوی کے سوانح (یعنی اصحاب احمد جلد چہارم) قریب میں دوبارہ دیدہ زیب کاغذ پر طبع کرائے جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ حضرت ممدوح کے متعلق جن احباب کو ایسی معلومات حاصل ہوں جو درج کتاب نہیں ہوئیں وہ تحریر کر کے خاکسار کو ارسال فرمائیں تا کتاب میں شامل کی جا سکیں۔ (ملک صلاح الدین ایم اے مؤلف اصحاب احمدؑ)

درخواست دعا

(۱) میرا بڑا لڑکا محمد الطاف خان انور مدت سے بیمار ہے احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں (محمد شاہزادہ خاں مولوی فاضل احمد نگر ضلع جھنگ براستہ ربوہ)

(۲) میرے دو دوست چوہدری عبد الحفیظ صاحب (پریذیڈنٹ حلقہ بشیر شاہ) اور مرزا محمد صدیق صاحب چغتائی (ناظم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی) اعلیٰ تعلیم کے لئے مورخہ ۲۰ جنوری کو عازم انگلستان ہوئے ہیں۔ احباب کرام ان کے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید اعجاز مبارک سیکرٹری جنرل حلقہ جنوبی کراچی)

(۳) خاکسار بوجہ تیز ابیت سینہ میں شدید درد کی وجہ سے اچانک بیمار ہو گیا ہے۔ ضعف و نقاہت حد درجہ ہے۔ درویشان قادیان اور دیگر دوستوں سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بیماری کے جملہ عوارض اور اثرات سے نجات بخش کر صحت کاملہ عطا فرمائے (رسول احمد چیمہ صدر جماعت احمدیہ ڈنگہ)

(۴) بندہ عرصہ سے انتڑیوں کی تکلیف میں مبتلا ہے جس کی وجہ سے طبیعت میں گھبراہٹ اور پریشانی بہت زیادہ ہے۔ احباب میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (منیر احمد کوارٹر ۲ کوٹلی ریلوے اسٹیشن)

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

انصار اللہ کے اعلانات

اسلامی شعار پردہ عرب صاحب نے انگریزی قطع وضع کے متعلق ذکر کیا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:۔

انسان کو جیسے باطن میں اسلام دکھانا چاہیئے۔ ویسے ہی ظاہر میں بھی ان لوگوں کی طرح نہیں ہونا چاہیئے جو انگریزی لباس کو یہاں تک اختیار کرتے ہیں کہ عورتوں کو بھی اس لباس اور وضع میں رکھنا پسند کرتے ہیں جو شخص ایک قوم کے لباس کو پسند کرتا ہے تو پھر وہ آہستہ آہستہ اس قوم کو اور پھر دوسرے اوضاع و اطوار حتیٰ کہ مذہب کو بھی پسند کرنے لگتا ہے۔ اسلام نے سادگی کو پسند فرمایا ہے۔ تکلفات سے منع کیا ہے۔ (فتاویٰ۔ جلد دوم ص)

سینما برائی کی تعلیم کا یہ ادارہ نوجوانوں کے اخلاق بگاڑنے کا اور اسلامی تعلیم کے خلاف شعور پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت امیر المومنین مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے سلسلے میں اپنی جماعت کو سینما دیکھنے سے کلی طور پر منع فرمایا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی تمہیں مفت بھی دکھائے تو نہ دیکھو۔ کیونکہ یہ مخرب اخلاق ہے شہروں کے احباب اپنے عزیزوں کو سینما سے نفرت دلاتے رہیں تا وہ اس کے شر سے محفوظ رہیں۔

درازی عمر کا نسخہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہیئے جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔ یہ یاد رکھے۔ کہ اللہ تعالیٰ سے دھوکا نہیں چلتا جو اللہ تعالیٰ کو دغا دیتا ہے وہ یاد رکھے کہ اپنے نفس کو دغا دیتا ہے وہ اس کی پاداش میں ہلاک ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عمر زندگی بڑھانے کے لئے اس کے خلوص وفاداری کے ساتھ اعلائے کلمۃ الاسلام میں مصروف ہو جائے اور خدمت دین میں لگ جاوے اور آجکل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے۔ کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ بات نہیں ہے۔ تو پھر عمر کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے۔ یونہی چلی جاتی ہے۔ (الحکم ۱۷/۲ ۱۹)

نمونہ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ۔ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے اور تم نفسانی جوشوں سے اپنے اندر کو خالی کرو تا خدا اس میں اترے ایک طرف سے تختہ طور پر قطع کرو اور دیگر طرف سے کامل تعلق پیدا کرو۔ خدا تمہاری مدد کرے۔ (کشتی نوح)

قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ

ایک ضروری مسئلہ کی وضاحت

بعض صاحب نصاب احباب جو زکوٰۃ کے شرعی مصرف سے واقف نہیں ہوتے وہ کچھ رقم بعض اداروں مثلاً سکول کالج وغیرہ کو ادا کر کے سمجھ بیٹھتے ہیں کہ گویا ان کی طرف سے زکوٰۃ کی ادائیگی ہو گئی حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ زکوٰۃ خالصتاً یتامیٰ مساکین اور دوسرے حقیقی محتاجوں کا حق ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔ تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِیَاءِھِمْ وَتُرَدُّ اِلٰی فُقَرَاءِھِمْ (بخاری) یعنی زکوٰۃ امراء سے لے کر غرباء کو دی جائے۔

پس اگر کوئی صاحب نصاب کچھ رقم کسی تعلیمی ادارہ کو دیتا ہے۔ تو اس سے وہ ادائیگی کی ذمہ داری سے سبکدوش نہیں ہو جاتا۔ بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی جس قدر بھی اس پر واجب ہو۔ اس پر بدستور قائم رہتی ہے۔

زکوٰۃ کی رقوم بہر حال امام وقت کے پاس آنی چاہئیں تاکہ وہ اپنی نگرانی میں مستحقین میں تقسیم کرائے۔ صدران جماعت و سیکرٹریان مال مہربانی کر کے جماعت کے صاحب نصاب احباب کو اس شرعی مسئلہ سے آگاہ کریں۔

ناظر بیت المال ـــ ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

پاکستان کے زرمبادلہ کے محفوظ ذخائر میں ۲۲ کروڑ روپے کا اضافہ

"بہت سی درآمدی اور ملکی مصنوعات کے دام گر گئے ہیں" (محمد شعیب)

راولپنڈی ۲۴ جنوری۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل صبح یہاں کہا کہ انقلابی حکومت نے افراط زر کو روکنے اور زرمبادلہ کے محفوظ ذخائر میں اضافہ کرنے کی زبردست اور کامیاب کوشش کی ہے اور ملک کے ترقیاتی اخراجات بہت بڑھا دیئے گئے ہیں۔

وزیر خزانہ نے یہ الفاظ سرمایہ کاری، بینکنگ، زرمبادلہ اور افراط زر کے مشاورتی پینلز کے پہلے اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے کہے مسٹر شعیب نے کہا کہ گزشتہ تین سال کے اندر ملک کے زرمبادلہ کے محفوظ ذخائر میں بائیس کروڑ چھپن لاکھ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ ستمبر ۱۹۵۸ء میں زرمبادلہ کے محفوظ ذخائر ۷۲ کروڑ باسٹھ لاکھ روپے کے تھے۔ یکم اکتوبر ۱۹۶۱ء کو یہ رقم ایک ارب باسٹھ کروڑ اٹھارہ لاکھ روپے تک پہنچ گئی۔ اسی طرح ۱۹۵۸ء کے ترقیاتی اخراجات ایک ارب روپے تھے۔ جو اس سال ایک ارب باون کروڑ چونتیس لاکھ روپے تک پہنچ گئے ۱۹۵۸-۵۹ء کے بالمقابل موجودہ مالی سال میں مشرقی پاکستان کے ترقیاتی مصارف میں ساڑھے تیرہ فی صد اور مغربی پاکستان کے اخراجات میں ۱۱٫۷ فی صد اضافہ ہوا ہے

روپے کی سپلائی کی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ گزشتہ تین سال کے اندر روپے کی سپلائی میں گیارہ فی صد اضافہ ہوا تھا۔ نومبر ۱۹۶۱ء میں روپے کی سپلائی پانچ ارب چورانوے کروڑ اڑتالیس لاکھ روپے تھی ۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۱ء تک تین سال میں روپے کی سپلائی میں حقیقی اضافہ باون کروڑ روپے کا ہوا۔ حالانکہ اس سے پہلے صرف دو برسوں میں اسی کروڑ چھپن روپے کا اضافہ ہوا تھا۔

مسٹر محمد شعیب نے کہا کہ گزشتہ بجٹ کے بعد کی معاشی حالت میں نمایاں اصلاح ہوئی ہے۔ ملک کی اقتصادی اور مالی ترقی کے لئے موجودہ حکومت کے اقدامات کا جائزہ پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے تجارت پیشہ افراد، بینکروں اور صنعت کاروں پر زور دیا کہ وہ برآمد بڑھانے کی ہر امکانی کوشش کریں۔ آپ نے بتایا کہ آخر ستمبر ۱۹۵۸ء میں زرمبادلہ کے محفوظ ذخائر کم ہوتے ہوتے صرف ۷۲ کروڑ روپے کے بقدر رہ گئے تھے لیکن موجودہ حکومت کی مساعی سے یکم جون ۱۹۶۱ء کو یہ رقم ایک ارب ساڑھے بائیس کروڑ تک پہنچ گئی تھی۔

مسٹر محمد شعیب نے کہا کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں حالیہ کمی حکومت کی اس پالیسی کا نتیجہ ہے جو ایک خاص منصوبہ کے تحت قائم کی گئی ہے اور جس کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں زرعی خام مال اور فاضل پرزوں کی درآمد میں اضافہ کیا جائے تاکہ پیداوار میں اضافہ ہو سکے اور مفید روزگار کے نئے وسائل پیدا ہو سکیں۔ آپ نے کہا کہ اس پالیسی کی کامیابی کا ثبوت اس امر سے ملتا ہے کہ بہت سی درآمدی اور ملکی مصنوعات کے دام گر گئے ہیں اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے کہ افراط زر کو روکنے اور قرض پر حکومت کی جانب سے پابندیاں عائد کرنے کی پالیسی کے باعث پاکستان کی معیشت کو نقصان پہنچا ہے مسٹر شعیب نے کہا کہ اس سلسلہ میں شاید بعض غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ کیونکہ قرض اور مالیات سے متعلق سٹیٹ بنک کی پالیسی کو حکومت کی پوری تائید حاصل ہے اور یہ پالیسی بالعموم مفصل مشورے کے بعد اختیار کی جاتی ہے آپ نے کہا کہ قیمتوں اور تقسیم پر سے کنٹرول ختم کرنے کی پالیسی کے بعد قرض پر سختی سے کنٹرول ضروری تھا۔ تاکہ اس صورت حال سے ناجائز فائدہ اٹھانے اور صارفین کے مفاد کو نقصان پہنچانے کا رجحان پیدا نہ ہو سکے۔

لاؤس کو امریکی امداد ملتی رہے گی

بنکاک ۲۳ جنوری۔ تھائی لینڈ کے وزیر اعظم مارشل تھانارات نے کہا ہے کہ صدر کینیڈی نے مجھے یقین دلایا ہے کہ لاؤس کے لئے امریکی امداد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی طرف سے کمیونسٹوں کے مقابلہ کی کوششوں میں تھائی لینڈ کو بھی امداد کا یقین دلایا گیا ہے۔ دریں اثناء پیتھٹ لاؤ ریڈیو نے دعوے کیا ہے کہ کمیونسٹ باغیوں نے لاؤس میں ناموکے شہر پر قبضہ کر لیا ہے یہ شہر صوبہ نوانگ پرابا میں ایک اہم ٹھکانہ ہے

قبر کے عذاب سے بچو!
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

پاکستان نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول کی بنیاد پر فی صد شرح کے سربمہر ٹنڈر مقررہ فارم پر جو ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر ۵ فروری ۱۹۶۲ء کے ساڑھے گیارہ بجے تک اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ زیر دستخطی درج بالا تاریخ کے ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے۔ یہ ٹنڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پر سنٹیج	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔	عرصہ تکمیل کام
(۱) ہیڈ کوارٹر پلین نمبر ۲۶۳۹۷ کے مطابق لاہور میں ڈیزل ریل کارشیڈ کی توسیع اور کاروں کو دھونے اور انہیں کھڑا کرنے کی سہولتوں کے سلسلہ میں عمارتی کام۔ اسٹیمیٹ نمبر ۵۴ آف سنہ ۱۹۶۱-۶۲ء	روپے ۱۰۰۰۰/-	روپے ۲۰۰۰/-	۶ چھ ماہ
(۲) ہیڈ کوارٹر پلین نمبر ۲۰۰۱۱۴ کے مطابق لاہور منٹگمری سیکشن میں نان کھارا کو "بی" کلاس اسٹیشن میں تبدیل کرنے کے سلسلہ میں عمارتی کام اسٹیمیٹ نمبر ۴۸ آف سنہ ۱۹۶۱-۶۲ء۔ عمارتی کام ۱۲۰۰۰۰/- روپے، مٹی کا کام ۶۰۰۰۰/- روپے (دو لاکھ مکعب فٹ)	روپے ۱۸۰۰۰۰/-	روپے ۴۰۰۰/-	۸ آٹھ ماہ

۲۔ درجہ بالا کام نمبر (۲) کے لئے ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ شیڈول کے باب III کی شق ۲، ۳، ۴، ۵ اور لیڈ و لفٹ وغیرہ کی شقوں کے مطابق عمارتی کام اور مٹی کے کام کے لئے علیحدہ علیحدہ پرسنٹیج ریٹ درج کریں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے ٹھیکیداروں کی فہرست میں موجود نہیں ہیں انہیں اپنی مالی حیثیت اور تجربے کے بارے میں سرٹیفکیٹ ہمراہ لا کر ۵ فروری ۱۹۶۲ء سے پہلے پہلے اپنے نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔

۳۔ وہی ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج ہوں ٹنڈر داخل کریں۔

۴۔ مفصل شرائط اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور پلین زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں۔ ٹھیکیداروں کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ زر ضمانت ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس ۵ فروری ۶۲ء سے پہلے جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ پرسنٹیج ریٹ پورے روپوں میں تحریر کریں۔ کسر والے نرخ مسترد کر دیئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر دہندوں کو چاہیئے کہ وہ تمام لیبر اور میٹریل کے لئے نرخ درج کریں اور کام کی اصل نوعیت کی بابت اپنی تسلی کے لئے جگہ کا معائنہ ٹنڈر دینے سے قبل ہی کر لیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ لاہور)

چاول کی برآمد سے سترہ کروڑ کا زرمبادلہ

راولپنڈی ۲۴ جنوری۔ پاکستان عمدہ چاول کی برآمد سے گندم اور موٹے چاول کی ضرورتیں پوری کر رہا ہے۔ اس کا انکشاف وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے سرمایہ کاری، بینکنگ، افراط زر اور زرمبادلہ کے مشاورتی پینل کا افتتاح کرتے ہوئے ایک تقریر میں کیا وزیر خزانہ نے کہا کہ اس سال پاکستان عمدہ چاول کی برآمد سے سترہ کروڑ انتیس لاکھ روپے کمائے گا اور بیرونی ملکوں سے گندم اور موٹے چاول کی درآمد پر پندرہ کروڑ اکہتر لاکھ روپے خرچ کرے گا۔ مسٹر شعیب نے تاجروں کو برآمد بڑھانے کی تلقین کرتے ہوئے اس صورت حال کو ایک "روشن مثال" قرار دیا۔

بھارتی لیڈروں کو کراچی کارپوریشن کا انتباہ

کراچی ۲۴ جنوری۔ کراچی کارپوریشن کے ارکان اور ممتاز شہریوں کے اجتماع میں پاکستان کے خلاف بھارتی لیڈروں کے "شر انگیز بیانات" کی مذمت کرتے ہوئے متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ پاکستان کے خلاف جارحانہ کارروائی کو پوری قوت کے ساتھ ناکام بنا دیا جائے گا۔

روسی راکٹ ایک ہی ضرب سے امریکہ کے تمام اہم ٹھکانوں کو تباہ کر سکتا ہے

"اب ہم زیادہ طاقتور ہیں" وزیر دفاع مالینووسکی کا دعویٰ

ماسکو ۲۵ جنوری۔ روسی وزیر دفاع مارشل روڈین مالینووسکی نے کل یہاں دعویٰ کیا ہے کہ روس ایٹمی راکٹ کی صرف ایک ضرب سے امریکہ کے تمام صنعتی سیاسی اور انتظامی مراکز اور ان تمام ملکوں کو صفحہ ہستی سے مٹا سکتا ہے جنہوں نے اپنے علاقوں میں امریکہ کو فوجی اڈے قائم کرنے کی اجازت دے رکھی ہے۔

وزیر دفاع کا ایک انٹرویو اخبار "پراودا" میں شائع ہوا ہے جس میں آپ نے کہا ہے کہ امریکی وزیر دفاع رابرٹ میکنمارا کا یہ دعویٰ بالکل غلط ہے کہ امریکہ کی فوجی قوت روس میں تمام نشانوں کو تباہ کر سکتی ہے۔

امریکی وزیر دفاع نے یہ دعویٰ چند روز قبل امریکی سینٹ کی مسلح افواج سے متعلق کمیٹی کے اجلاس میں کیا تھا۔ مارشل مالینووسکی نے مزید کہا کہ صدر کینیڈی یہ اعتراف کر چکے ہیں کہ ہماری طاقت برابر ہے۔ یہ اعتراف کم و بیش درست ہے۔ اور اب بھی وقت ہے کہ امریکہ کے فوجی لیڈر اس اعتراف کو سامنے رکھ کر صحیح نتائج اخذ کریں۔ مارشل مالینووسکی نے کہا کہ روس کے وزیر دفاع کی حیثیت سے پوری ذمہ داری کے ساتھ میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ اب ہم زیادہ طاقتور ہیں۔ آپ نے کہا میں جانتا ہوں کہ میرے اس دعوے کی پشت پر کیا طاقت ہے۔ روسی وزیر دفاع نے کہا اب ہمیں اپنے اسلحہ میں اضافہ کی ضرورت نہیں ہے ہمارے پاس اس قدر اسلحہ موجود ہے کہ جس سے دشمنوں کو تباہ کیا جا سکے۔ ہم اب موجودہ ہتھیاروں کو زیادہ بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔

رمضان المبارک کے تحفے

قرآن مجید مجلد بڑا سائز ہدیہ صرف -/۶
نماز مترجم عکسی بلاک کی طباعت ہدیہ -/۱۲
قاعدہ یسرنا القرآن کلاں ہدیہ -/۱۰
سیپارے اول تا ششم ہدیہ فی پارہ -/۱۴

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ فی تولہ دو روپے

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ بڑی شیشی ایک روپیہ چار آنے چھوٹی شیشی دس آنے۔ • احباب خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ کا لیبل ضرور ملاحظہ فرما لیا کریں۔ • کراچی کے احباب سید غلام شاہ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین اور کوئٹہ کے احباب حکیم محمد الدین صاحب ظفر شارع لیاقت سے حاصل کر سکتے ہیں۔

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

الفضل کے خریداران کی خدمت میں ضروری گذارش

بعض احباب ہدایت فرماتے ہیں کہ ان کی قیمت ختم ہونے پر وی۔پی نہ کیا جائے بلکہ خط کے ذریعہ قیمت کا مطالبہ کیا جائے لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ متعدد احباب کئی کئی چٹھیاں اور یاددہانیاں کرانے کے بعد بھی قیمت بھجوانے میں تساہل برتتے ہیں ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ دفتر ایسے احباب کی خدمت میں یکے بعد دیگرے دو چٹھیاں بھجوایا کرے گا اور ان کی قیمت وصول نہ ہونے کی صورت میں ان دو چٹھیوں کے ایک ہفتہ بعد ان کی خدمت میں وی پی بھجوا دیا کرے گا۔ احباب وی پی چھڑوا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(مینیجر الفضل)

[redacted]

چوتھے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا پروگرام

ربوہ ۲۵ جنوری۔ چوتھے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں جس کا افتتاح آج صبح عمل میں آیا ہے حسب ذیل ترتیب کے مطابق میچ کھیلے جائیں گے۔

۲۶ جنوری ۶۲ء بروز جمعرات

کلب سیکشن:-

بجے صبح	پولیس	بالمقابل	امریکن بیس کور
" "	ریلوے	"	ٹی آئی کلب
" "	یو اے سی	"	رائل کلب
" "	فرینڈز	"	وائی ایم سی اے
بجے بعد دوپہر	پولیس	"	رائل کلب
۲.۰ " "	ڈی ایس کلب	"	ریلوے
۳ " "	ٹی آئی کلب	"	وائی ایم سی اے

کالج سیکشن:-

بجے بعد دوپہر	دیال سنگھ کالج	بالمقابل	ایف سی کالج
۲.۰ "	ٹی آئی کالج	"	پی اے سی

سکول سیکشن:-

قبل دوپہر	مسلم لیگ ہائی سکول لاہور	بالمقابل	جامعہ احمدیہ ربوہ

جنوری ۶۲ء بروز جمعہ

کلب سیکشن:-

صبح	امریکن بیس کور	بالمقابل	رائل کلب
"	ڈی ایس کلب	"	فرینڈز
"	ریلوے	"	وائی ایم سی اے
۲.۳۰ بعد دوپہر	ٹی آئی کلب	بالمقابل	ڈی ایس کلب
"	پولیس	"	یو اے سی
۳.۳۰ "	ریلوے	"	فرینڈز

کالج سیکشن:-

۹ بجے صبح	ایف سی کالج	بالمقابل	ٹی آئی کالج
۳.۳۰ بعد دوپہر	دیال سنگھ کالج	"	پی اے سی

سکول سیکشن:-

۹ بجے صبح	ایم اے بی ہائی سکول	"	ٹی آئی ہائی سکول
۱۰ "	پی اے ایف سرگودہا	"	جامعہ احمدیہ ربوہ

اعلان

گورنمنٹ کے حکم کے مطابق بسوں کے تمام اڈے لاہور سے منتقل ہو کر بادامی باغ مورخہ ۱/۲ سے چلے گئے ہیں سرگودہا کے لئے سٹینڈ نمبر ۶ مقرر ہوا ہے۔ یہ سٹینڈ تمام کمپنیوں کا برائے سرگودہا مشترکہ ہے۔ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹائم مندرجہ ذیل ہوں گے۔ دوست ان اوقات کا خیال رکھ کر وقت پر تشریف لاویں۔

۱-	پہلا ٹائم	۳/۵۰ صبح
۲-	دوسرا "	۷/۵۰ "
۳-	تیسرا "	۱۱/۲۵ "
۴-	چوتھا "	۲/۳۰ بعد دوپہر
۵-	پانچواں "	۴/۱۵ "
۶-	آخری ٹائم	۷/- رات

(جنرل مینیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴